(حصہ دوم)

سوال نمبر 2 :-

(viii) جواب :-

سورۃ النساء کی وجہ تسمیہ :-

"نساء" کا مطلب ہے "عورتیں" کیونکہ اس سورت میں عورتوں کے حقوق اور احکام زیادہ تفصیل سے بیان ہوئے ہیں، اس لیے اسے سورۃ النساء کا نام دیا گیا ہے۔

سورۃ النساء کا تعارف :-

مدنی سورت :-

سورۃ النساء مدنی سورت ہے

ترتیب نزولی :-

یہ سورت نزول کے اعتبار سے 92 نمبر پر ہے

★ ترتیب جمعی :: ★

یہ سورت ترتیب جمعی کے اعتبار سے 4 نمبر پر ہے۔

★ کُل رکوع :: ★

اس سورت میں کُل 24 رکوع ہیں۔

★ کُل آیات :: ★

اس سورت میں کُل 176 آیات ہیں۔

(۷) ★ جواب :: ★

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے آداب ::

سورۃ المجادلہ کی روشنی میں مجلس کے جو آداب بیان ہوئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں :-

(1) حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محفلوں یا مجلسوں میں حلقے بنا کر بیٹھنے کے بجائے کھل

کر بیٹھا کرو تاکہ معلوم ہو کہ یہ ایک مجلس ہے۔
(2) جب حضورؐ مجلس برخاست ہونے کے لئے کہے تو وہاں سے اُٹھ جایا کرو۔
(3) اسی طرح اگر کوئی نبی کریمؐ سے علیحدگی میں خفیہ بات کرنا چاہے وہ پہلے کچھ صدقہ کر دے کیونکہ منافقین مسلمانوں کو ایذا پہنچانے کے لئے نبی کریمؐ سے علیحدگی اور سرگوشی کا وقت مانگتے۔ جب یہ حکم اُترا، منافقین نے مارے بخل کے وہ عادت چھوڑ دی۔

★ (۱۷) ★ جواب:- ★

★ حضرت عیسیٰؑ کا اپنی قوم کو نصیحت:- ★

حضرت عیسیٰؑ نے اپنی قوم اسرائیل کو یہ نصیحت فرمائی

(1) صرف ایک اللہ کی عبادت کرو۔ جو میرا رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے۔ اسی کی عبادت کرتے رہو یہی سیدھی اور صحیح راہ ہے۔

(2) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنے والے پر جنت حرام ہے اور اس کے لئے جہنم واجب ہے۔

(3) شرک کرنے والے کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

(4) ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

(viii) ★ جواب:۔ ★

★ انبیاء کرامؑ کی بعثت کا مقصد:۔ ★

(1) حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت محمدﷺ تک جتنے بھی انبیاء کرام اس دنیا میں تشریف لائے ہیں۔ ان کی بعثت کا مقصد اللہ تعالیٰ نے اپنے مقدس قرآن پاک میں ذکر کیا ہے۔
اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے:۔

★ ترجمہ:۔ ★ اور ہم نے ہر رسول کو اس لئے بھیجا کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اس کی اطاعت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ سورۃ النساء میں فرماتا ہے:۔

ترجمہ: تمام رسول جنت کی بشارت دیتے ہیں اور جہنم سے ڈرانے والے ہیں۔

اس طرح اللہ تعالیٰ سورۃ النمل میں فرماتے ہیں:

ترجمہ: اور ہم نے ہر امت میں رسول بھیجا کہ صرف اللہ کی عبادت کرو اور اس کے علاوہ تمام معبودوں سے بچو۔

اس طرح ہر رسول کا مقصد مسلمانوں کو صرف اللہ کے بتائے ہوئے طریقے سکھانا اور ان کو گمراہی سے بچانا ہے تاکہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

(ii) جواب:

الفاظ	معانی
بِالْعُقُوْدِ	عہد، قول
یَسْئَلُوْنَکَ	وہ آپ سے سوال کرتے ہیں
اَلْاَنْفَ بِالْاَنْفِ	ناک کے بدلے ناک
اَلسِّنَّ بِالسِّنِّ	دانت کے بدلے دانت

★ جواب (ix) ★

★ حاملہ عورت کی عدت ★

اگر کوئی عورت حاملہ ہو۔ اس کو طلاق مل جائے یعنی تین طلاقیں ملیں تو اُن کی عدت وضع حمل ہے کہ اس کا بچہ پیدا ہو جائے۔

★ حیض سے نا اُمید عورت کی عدت ★

جو عورت حیض سے نا اُمید ہو اس کی عدت تین ماہ ہیں۔

1/1

★ (حصہ سوم:) ★

★ سوال نمبر 4:- ★

★ بنو نضیر کی جلا وطنی کی وجوہات:- ★

حضور نبی کریم ﷺ کی ہجرت کے وقت مدینہ میں تین یہودی قبائل بنو قینقاع ، بنو نضیر اور بنو قریظہ آباد تھے۔ حضورؐ نے مدینہ تشریف لانے کے فوراً بعد ان قبائل کے ساتھ ایک معاہدہ کیا جو تاریخ میں "میثاقِ مدینہ" کے نام سے مشہور ہے۔

اپنی نوعیت کے اعتبار سے بنیادی طور پر یہ مدینہ کے "مشترکہ دفاع" کا معاہدہ تھا۔ ان میں سے قبیلہ بنو قینقاع نے تو معاہدے کے کچھ ہی دیر میں بعد مسلمانوں کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔ چنانچہ معاہدے کے مسلسل خلاف ورزیوں کی بنا پر حضورؐ نے غزوہ بدر کے بعد اس قبیلے کو مدینہ بدر کر دیا۔ غزوہ احد کے بعد قبیلہ بنو نضیر نے بھی مسلمانوں کے خلاف سازشیں شروع کر دیں۔ غزوہ احد میں مسلمانوں کی وقتی شکست

8

سے ان کی کمزوری کا تاثر لے کر جہاں عرب
کے بہت سے دوسرے قبائل نے سر اٹھانا
شروع کیا، وہاں یہ قبیلہ بھی اپنے عہد کی خلاف
ورزی کرتے ہوئے مسلمانوں کے خلاف سازش
کی۔

ان کے سردار نے کہا کہ تم لوگ باہر سے حملہ کرو
اور ہم اندر سے تمہاری مدد کریں گے۔ اسی
دوران کعب بن اشرف نے حضورؐ کو شہید کرنے
کی سازش بھی کی۔ اس کے لئے ان لوگوں
نے حضورؐ کو کسی اہم بات چیت کے بہانے
اپنے ساتھ بلایا۔

منصوبہ یہ تھا کہ کسی دیوار کے ساتھ آپؐ کی
نشست کا انتظام کیا جائے اور جب آپؐ
وہاں بیٹھے ہوں تو دیوار کے اوپر سے چکی کا بھاری
پاٹ آپؐ پر گرا دیا جائے۔ آپؐ ان کے بلانے
پر ان کے محلے تشریف لے گئے مگر اللہ نے جب
وحی کے ذریعے آپؐ کو ان کی گھناؤنی سازش
سے آگاہ کیا تو آپؐ واپس تشریف لے آئے۔
بنو نضیر کی ان ریشہ دوانیوں اور مسلسل بد
عہدی کی وجہ سے بالآخر ربیع الاول ۴ ہجری
کو ان کے خلاف لشکر کشی کا حکم دیا۔
حضورؐ نے ان کو یہ اجازت بھی دے دی کہ جائے

یہود وہ جس قدر سامان اونٹوں پر لاد کر لے جا سکتے ہیں لے جائیں لیکن اپنے ساتھ ہتھیار نہیں لے جا سکتے۔ یہ لوگ نکل کر کچھ شام میں چلے گئے۔ کچھ خیبر میں۔ پھر حضرت عمر رض نے اپنے زمانہ خلافت میں ان کو دوسرے یہود کے ساتھ ملک شام کی طرف نکال دیا۔

★ سوال نمبر 5 : ★

★ جواب : ★

★ سلیس ترجمہ : ★

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافروں کے ساتھ۔